ہارون مرحوم نے سندھ کے طلبہ کے لئے دار العلوم دیوبند اور طبیہ کالج دہلی میں داخلہ کے لئے وظائف مقرر کئے تھے اور حکیم صاحب کو بھی طبیہ کالج کے لئے وظیفہ ملا تھا۔ دہلی سے فراغت کے بعد لاڑکانہ میں مطب قائم کیا اور سالہا سال تک خلق خدا کی خدمت اور مطب کرتے رہے۔ مرحوم عوام کے بڑے ہمدرد اور خدمت خلق کے دلدادہ تھے۔ علم ورثہ میں آپ کو بڑا تبحر حاصل تھا۔ ہم اس سانحہ میں مرحوم کے صاحبزادے، بھائی اور دوسرے ورثہ کے ساتھ شریکِ غم ہیں۔ اور دعا ہے کہ خداوندِ قدوس ان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے اور مرحوم کو غریقِ رحمت فرمائے۔

تیسرے بزرگ ہیں مولانا علی گوہر صاحب صدیقی۔ مرحوم سندھ کے علمی شہر پاٹ کے صدیقی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ یہ وہ خاندان ہے جس کے کچھ نامور علماء سندھ سے ہجرت کر کے برہان پور پہنچے اور وہاں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا، اور تھوڑے ہی دنوں میں ان کی علمی شہرت سارے برصغیر میں پہنچ گئی۔ سندھ میں اس خاندان کے بڑے بڑے علماء گزرے ہیں جیسے مخدوم دین محمد سیوھانی، ان کے صاحبزادے مخدوم عبد الواحد سیوھانی، مخدوم فضل اللہ، مخدوم حسن اللہ اور مخدوم بصر الدین ـــــ مرحوم مولوی علی گوہر ایک طرف عالمِ دین تھے تو دوسری طرف تصوّف اور سلوک کے بڑے دلدادہ تھے اور نہایت متقی اور خدا پرست عالم تھے۔ اللہ پاک مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں داخل فرمائے اور ان کے صاحبزادوں اور اعزّہ کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔